حرفِ آغاز

مئی 2002ء کو شیخ زاید اسلامی مرکز نے ایک روزہ قومی سیرت کانفرنس کا انعقاد کیا۔اس کانفرنس میں ملک کے جید علماء کو مدعو کیا گیا، جنہوں نے اپنے گراں قدر مقالات اس موقع پر پڑھے جو اس شمارے میں افادۂ عام کے نقطہ نظر سے قارئین کی خدمت میں پیش کیے جارہے ہیں۔

آج مسلمانانِ عالم زوال وانحطاط کا شکار ہیں۔ غالب قوتیں ہر اعتبار سے کمزور سے کمزور تر کرنے کے لیے اپنے تمام وسائل کے ساتھ ہمہ تن مصروف ہیں۔ دوسری طرف امت مسلمہ علمی وتحقیقی میدان میں بہت پیچھے رہ گئی ہے۔عقیدہ کی کمزوری اور فضائل اخلاق سے تہی دامنی نے اس صورت حال کو مزید گھمبیر بنا دیا ہے اور مغلوبیت کی رفتار کو تیز تر کر دیا ہے۔

سیرت رسول علیہ الصلوۃ والسلام کا مطالعہ اور آپ علیہ الصلوۃ والسلام کے اسوۂ حسنہ سے رہنمائی ہر دور کے مسلمان کی ضرورت اور جز وایمان ہے۔ لادینی تہذیب وثقافت اور الیکٹرانک میڈیا کی یلغار نے اس منارۂ نور سے ہمارے تعلق ووابستگی کی اہمیت وضرورت کو بڑھا دیا ہے۔

ملک عزیز میں سیرت پر چھوٹی بڑی کتب، رسائل کے خصوصی نمبر اور تحریر وتقریر کی صورت میں بے شمار مضامین شائع/نشر ہوتے رہتے ہیں اور ان شاء اللہ العزیز ہوتے رہیں گے۔

سیرت طیبہ سے وابستگی کی اس اہمیت کے پیشِ نظر ہم نے مناسب خیال کیا کہ سیرت کانفرنس میں پڑھے گئے مقالات کے ساتھ اس موضوع پر دیگر اہل علم کے علمی و تحقیقی مضامین بھی 'الاضواء کے اس شمارے میں شامل کر دیئے جائیں۔

امید ہے کہ ہماری یہ کاوش سیرت مطہرہ کی روشنی کو عام کرنے میں معاون ہوگی اور قارئین کرام اسے مفید پائیں گے۔

پروفیسر ڈاکٹر جمیلہ شوکت